اعلیٰ حضرت مجدد دین وملت امام اہلسنت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے ارشادات کا مجموعہ

مع تخریج و تسہیل

مسمّٰی بنام تاریخی الملفوظ ۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مکمل 4 حصے

مؤلف: شہزادۂ اعلیٰ حضرت، تاجدارِ اہلسنّت، مفتیٔ اعظم ہند، حضرت مولانا

محمد مصطفیٰ رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

مکتبۃ المدینہ
(دعوتِ اسلامی)
SC 1286

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)

اعلیٰ حضرت مجدِدِ دین وملت امامِ اہلسنّت شاہ مولانا احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے اِرشادات کا مجموعہ

مُسَمّٰی بنامِ تاریخی

اَلمَلفُوظ (مکمل 4 حصے)

۱۳۳۸ھ

معروف بہ

ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

﴿مع تخریج وتسہیل﴾

مؤلّف:

شہزادۂ اعلیٰحضرت تاجدارِ اہلسنّت مفتیٔ اعظم ہند

حضرتِ علامہ مولانا محمد مصطفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن

پیش کش

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

ناشِر

مکتبۃُ المدینہ بابُ المدینہ کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

نام کتاب: الملفوظ

پیش کش: مجلس اَلْمَدِيْنَةُ الْعِلْمِيّة

سِنِ طَباعت: 12 جُمادَی الْاُخریٰ 1430ھ، بمطابق 5جون 2009ء

قیمت:

ناشر: مَكْتَبَةُ الْمَدِيْنه فیضانِ مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی)
E.mail:ilmia26@dawateislami.net
E.mail.maktaba@dawateislami.net

Ph:4921389-90-91 Ext:1268

توکُّل کی تعریف

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولٰینا شاہ **امام اَحمد رضا خان** علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں: توکُّل ترکِ اسباب کا نام نہیں بلکہ اعتماد علی الاسباب کا ترک ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ٢٤ ص٣٧٩) یعنی اسباب ہی کی چھوڑ کر دینا توکُّل نہیں ہے توکُّل تو یہ ہے کہ اسباب پر بھروسہ نہ کرے۔

﴿یہ حدیث امام ابوبکر ابن ابی الدنیا نے کتاب ''ذَمُّ الْغِیْبَة'' اور امام ترمذی محمد بن علی نے ''نَوادِرُ الْاُصُول'' اور حاکم نے ''کِتَابُ الْکُنٰی'' اور شیرازی نے ''کِتابُ الْاَلْقاب'' اور ابنِ عدی نے ''کامل'' اور طبرانی نے ''معجم کبیر'' اور بیہقی نے ''سننِ کبرٰی'' اور خطیب نے ''تاریخ'' میں حضرت معاویہ بن حیدہ قشیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور خطیب نے ''رُواۃ مالك'' میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی﴾

(موسوعة ابن ابی الدنیا، الغیبة والنمیمة، الحدیث ٨٤، ج٤، ص٣٧٤)

میاں صاحب: تو یہ تو فاسق کو کہا ہے۔

ارشاد: فسقِ عقیدہ، فسقِ عمل سے بدرجہا (یعنی کئی درجے) بدتر ہے۔

میاں صاحب: بے شک۔

ارشاد: خود حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے سب بد مذہبوں کو جہنمی بتایا:

كُلُّهُمْ فِي النَّارِ اِلَّا وَاحِدَةً ترجمہ: ایک فرقے کے علاوہ باقی سب فرقے دوزخی ہیں۔

(المعجم الاوسط، الحدیث ٤٨٨٦، ج٣، ص٣٨٠) اب کیا نہ کہا جائے گا کہ رافضی گمراہ جہنمی ہیں!

میاں صاحب: رافضی جہنمی نہیں۔

ارشاد: حدیث کا کیا جواب؟

میاں صاحب: ﴿سکوت فرمایا﴾

ارشاد: کیا آپ کے نزدیک ابوبکر و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کافر کہنے والا جہنمی نہیں؟

میاں صاحب: کون کہتا ہے؟ کوئی نہیں۔

ارشاد: رافضی کہتے ہیں۔

میاں صاحب: کوئی رافضی ایسا نہیں کہتا۔

مولوی سیّد تَصَدُّق علی صاحب: چَھپی ہوئی کتابیں تو موجود ہیں اور کوئی کہتا ہی نہیں!

میاں صاحب: میرے دس بارہ ہزار ملاقاتی اور عزیز رافضی ہیں، کسی نے میرے سامنے اِس کا اِقرار نہیں کیا، کوئی ایسا نہیں کہتا۔

سیّد مختار صاحب: حضرت وہ ضرور ایسا کہتے ہیں۔ آپ کے سامنے تقیۃً (یعنی اپنے مذہب کو چُھپاتے ہوئے) کچھ